50805- عورت اگراسی برس کی ہوتوکیاخادمہ اس کے زیرناف بال صاف کرسکتی ہے ؟

سوال

ایک بوڑھی عورت جس کی تقریبا اسی برس عمر ہے وہ جسمانی طورپرکمزورہے اورنظربھی کمزوروہ اپنی ملازمہ کے ساتھ رہتی ہے اس کا خاوند فوت ہوچکا ہے توکیا ملازمہ اس کے زیرناف بال صاف کرسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں ملازمہ کے لیے اس کے زیرناف بال صاف کرنے جائزہیں کیونکہ اس کی ضرورت ہے ، فقھاء کرام نے اس کی صراحت بیان کی ہے .

الانصاف میں مرداوی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

جوکوئی بھی کسی مریض یا مریضہ کا وضوء یا استنجاء وغیرہ کرانے کی خدمت میں بتلا ہوتواس کا حکم ڈاکٹرکی دیکھنے اورچھونے کی طرح ہی ہے ، امام احمد نے اس کی صراحت کی ہے ، اوراسی طرح اگرکوئی شخص زیرناف بال اچھی طرح صاف نہ کرسکے توکوئی اوراس کے زیرناف بال صاف کردے ، اس کی بھی صراحت کی ہے ، اورابوالوفاء اورابویعلی الصغیر نے بھی یہی کہا ہے . انتھی .

دیکھیں : الانصاف (22/8).

اور " کشاف القناع " میں ہے :

" اورڈاکٹرضرورت کی بنا پردیکھ اورچھوسکتا ہے ، حتی کہ شرمگاہ اوراندرکا حصہ بھی ، کیونکہ یہ ضرورت ہے ... لیکن یہ محرم یا خاوند کی موجودگی میں ہو ، کیونکہ خلوت کی صورت میں ممنوعہ اشیاء کا وقوع ہونا ممکن ہے ، اورضرورت کے علاوہ باقی جسم کا حصہ چھپا کررکھا جائیگا ، کیونکہ اصل میں وہ اپنی حرمت پرباقی ہے .

اورجوشخص کسی مریض یا مریضہ کا وضوء یا استنجاء کرانے کی خدمت پرمامورہووہ بھی اس کی یعنی ڈاکٹرطرح ہی ہے ، اورکسی کوغرق ہونے یا آگ سے بچانے والے کی طرح ہی ہے ، اوراسی طرح اگرکوئی شخص اپنے زیرناف بال اچھی طرح صاف نہ کرسکے تودوسرا صاف کردے . انتھی . مختصرا

دیکھیں : کشاف القناع (13/5).

اورکسی مرد ڈاکٹرکا کسی مریض عورت کا علاج کرنے کے کچھ قواعد وضوابط ہیں : جن میں لیڈی ڈاکٹر کا نہ ہونا بھی شامل ہے ، چاہے وہ لیڈی ڈاکٹر کافرہ ہی ہو .

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5693) کے جواب کا مطالعہ ضرورکریں .

واللہ اعلم .